احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 29

منگل 18 جولائی 2000ء

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

منگل 18- جولائی 2000ء - 15 ربیع الثانی 1421 ہجری - 18 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 161

حفاظت الٰہی کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح و شام یہ دعا کرتے تھے -

اے اللہ میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے - اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں - کہ میں نیچے سے کسی عذاب کا مورد ہوں -

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب مایقول اذا اصبح)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت مسیح موعود کی دل گداز دعاؤں کا تذکرہ

اضافہ علم کیلئے حضرت خلیفہ رابع کی طرف سے کی جانے والی دعا

موذی بیماریوں سے نجات‘ دیگر بیماریوں اور وباء کے ایام میں مانگی جانے والی دعائیں

رب کل شیءٍ خادمك ...... اسم اعظم ہے جو اسے پڑھے گا ہر آفت سے نجات پائے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 جولائی 2000ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن: 14 جولائی 2000ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کی دعائیں بیان فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے اضافہ علم و معرفت کیلئے حضرت مسیح موعود کی دعا بیان فرمائی رب ارنی انوارك الكليه اے میرے رب ایسے انوار دکھا جو محیط کل ہوں۔ ایک اور دعا ہے‘ مجھے وہ سکھلا جو تیرے نزدیک بہتر ہے۔ اے اللہ مجھے حقائق الاشیاء کے بارے میں بتا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں یہ دعا اس طرح ملا کر پڑھا کرتا ہوں۔ رب ارنی حقائق الاشياء . رب زدنی علما اے میرے رب مجھے اشیاء کے حقائق دکھا اور اے میرے رب میرے علم کو بڑھا۔ حضور نے فرمایا یہ دعا طلباء کے لئے اور خود اپنے بارے میں فرمایا میرے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے مصیبت اور بیماری سے نجات کیلئے حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا بیان فرمائی۔ حضرت مسیح موعود ایک بار سخت بیمار ہو گئے حتیٰ کہ گھر والوں نے سمجھ لیا کہ اب یہ آخری وقت ہے تب الہاماً فرمایا گیا کہ دریا کا پانی جس میں ریت ملی ہوئی ہو وہ لا کر جسم پر پھیرا جائے اور یہ دعا سکھائی گئی۔ سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم. اللهم صلِّ على محمد وآل محمد. اس سے کامل شفا فوراً ہی عطا ہو گئی۔ وبا کے دنوں میں بیماریوں سے بچنے‘ موذی بیماری سے شفا پانے‘ عام بیماری سے بچنے‘ مال میں برکت پانے کی دعائیں بیان فرمائیں۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کو ایک ورد سکھایا۔ ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ لاحول ولا قوة الابالله العلى العظيم. اور پھر نماز عشاء کے بعد 41 مرتبہ درود پڑھیں۔ پھر دو رکعت پڑھ کر ہر سجدہ میں یاحی یاقیوم برحمتك استغیث پڑھیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ نماز کے علاوہ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے دعائیں کرتے رہیں اور ہر دفعہ کرتے رہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اسم اعظم کے بارے میں فرمایا کہ خواب میں دیکھا کہ تین بھینسے مجھ پر حملہ آور ہوتے ہیں ایک کو ٹالا دوسرے کو ٹالا۔ لیکن تیسرے کے بارے میں معلوم ہوا کہ اب مفر نہیں۔ آخر اس نے منہ دوسری طرف پھیرا تو میں ساتھ رگڑ کھا کر نکل گیا۔ خواب میں خدا کی طرف سے یہ دعا سکھائی گئی۔ رب كل شيءٍ خادمك رب فاحفظنى وانصرنى وارحمنى. اللہ نے بتایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو پڑھے گا اسے ہر آفت سے نجات ہو گی۔ حضرت خلیفہ رابع نے فرمایا مجھے بھی ایک بار ایسا ہی خواب نظر آیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کسی گہری بیماری سے نجات کی خبر تھی۔ تیسرا بھینسا لگتا تھا کہ سینگوں پر اٹھا لے گا۔ اتنے میں میں نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو دیکھا۔ وہ صورت حال ٹل گئی۔ منصور کے نام میں خوشخبری ہے کہ اللہ نصرت فرمائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے درود شریف‘ استغفار بار بار پڑھنے کی نصیحت فرمائی۔ تنہائی میں معیت مولا کی دعا‘ محبت الٰہی اور بخشش کی دعا‘ محبت الٰہی سے بھری ہوئی ایک دعا‘ اور دعائے بیعت توبہ بیان فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس دعا سے بہت رقت پیدا ہوتی ہے مجھ پر بھی یہی کیفیت طاری ہوتی ہے آہستہ آہستہ میں نے اس پر کنٹرول کیا۔ کیونکہ ایک وہم سا پیدا ہوا کہ کہیں اس میں کوئی دکھاوے کا پہلو نہ ہو۔ اب جہاں تک ممکن ہو میں ضبط کرتا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ نے گناہوں سے پاک ہونے کے لئے انجام بخیر ہونے کے لئے‘ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعائیں بیان فرمائیں جن میں حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب کو بتائی گئی یہ دعا خاص اہم ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا رات کو اٹھ کر دوگانہ ادا کر کے یہ دعا کرو۔ اے میرے محسن اور اے میرے خدا‘ میں تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں‘ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا‘ گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر۔ میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے چارہ گر کوئی نہیں۔ آمین۔

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 4- اگست 2000ء بروز جمعۃ المبارک‘ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اظہار تشکر و درخواست دعا

محترمہ رعنا سرفراز صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری نعیم احمد صاحب لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے والد محترم خواجہ سرفراز احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کی وفات پر احباب جماعت نے بکثرت بذریعہ فون‘ فیکس اور خطوط ہم سے اظہار تعزیت کیا جو ہمارے غم زدہ دلوں کی ڈھارس کا موجب بنا۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جزائے خیر دے۔

اخبار الفضل کے توسط سے میں اپنی والدہ محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ حال کینیڈا اپنی ہمشیرہ لبنیٰ سرفراز اہلیہ مکرم غالب مہار صاحب حال کینیڈا اور بھائی امتیاز احمد صاحب حال کینیڈا‘ دیگر افراد خاندان اور اپنی طرف سے تمام احباب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ غم کے ان لمحوں میں ہمیں صبر کی توفیق دے‘ ہمیں مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔

ضروری گزارش

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چار دیواری تعمیر کریں۔ بدوں قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

خطبہ جمعہ

آنحضرت ﷺ کے سب کام دعاؤں کی برکت سے آسان ہو جاتے تھے۔ انہی دعاؤں کے معجزے تھے جو سارے عرب نے دیکھے

حضور اکرم ﷺ جن دعاؤں کا حکم دیتے تھے وہ تب قبول ہونگی اگر دل کی گہرائی سے سچے دل سے کی جائیں اور دن بھر کا عمل ان دعاؤں کی سچائی پر گواہی دے

پاکستان اور بعض دوسرے ممالک میں آج کل جماعت کو جن حالات کا سامنا ہے ان کے پیش نظر اللھم انا نجعلك فی نحورھم و نعوذبك من شرورھم کی دعا خصوصیت سے بہت کرنی چاہئے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 28۔اپریل 2000ء بمطابق 28۔شہادت 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ المومن کی آیت نمبر66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

آنحضور ﷺ کی دعاؤں کا ذکر چل رہا تھا اور ابھی یہ ذکر جاری ہے۔ حضور اکرم ﷺ کا تو اوڑھنا بچھونا ہی دعائیں تھیں۔ دن رات 'اٹھتے بیٹھتے' صبح و شام اتنی دعائیں آپ نے کی ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ سوائے دعا کے زندگی بھر کوئی شغل ہی نہیں تھا مگر شغل تھے بھی' دعاؤں کی برکت سے ہی وہ شغل پورے ہوا کرتے تھے۔ لڑائیاں بھی کیں' بڑے بڑے مجالس میں مضامین بیان فرمائے۔ کثرت کے ساتھ نصیحتیں فرمائیں لیکن ان سب کے پس پشت آپ کی دعائیں تھیں جو کھڑی تھیں اور انہی دعاؤں کے معجزے تھے جو سارے عرب نے دیکھے۔ پس اب میں حضور اکرم ﷺ کی بعض دعائیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں ان دعاؤں سے پتہ چلتا ہے کہیں کہیں بیچ میں قرآن کریم کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہیں لیکن اس رنگ میں نہیں جس طرح بعینہٖ قرآن کریم میں موجود ہیں۔ آنحضور ﷺ نے انہی کی روشنی میں اپنی دعاؤں کو ڈھالا ہے۔

پہلی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے بخاری کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے دن میں سو بار یہ کہا "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ حکومت اسی کی ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" اصل الفاظ اس کے جو بعضوں کو آسانی سے یاد بھی ہو سکتے ہیں وہ یہ ہیں "من قال لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر۔" جس نے سو دفعہ یہ دعا کی اس کے متعلق فرمایا تو اسے دس گردنوں کے (آزاد کرنے کے برابر (ثواب) ملے گا۔ (بخاری کتاب الدعوات)

اب دس گردنوں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب کا جو مضمون ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضور ﷺ اور آپ کے عشاق کو غلاموں کو آزاد کرنے کا بہت شوق تھا اور یہ جتنے بھی الزام مغرب کی طرف سے لگائے جا رہے ہیں سب جھوٹے ہیں۔ آپ نے تو جو دنیا میں پہلے سے غلام بنائے گئے تھے ان کو آزاد کرنے کے لئے اتنی جدوجہد فرمائی کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اور وہی سلسلہ اگر مسلمانوں میں چلتا تو دنیا سے غلامی نابود ہو چکی ہوتی۔ لیکن آج کل کی قوموں کا یہ حال ہے کہ غلام بنائے ہوئے ہیں۔ جو پہلے غلام تھے وہ انفرادی غلام تھے اب پوری کی پوری قومیں غلام ہیں اور دور بیٹھے ان کی غلامی کے سلسلہ کو بڑھائے چلے جا رہے ہیں۔ کوئی دنیا میں پتہ بھی ان کی رضا کے بغیر نہیں ہلتا ان معنوں میں کہ خدا بنے ہوئے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ ہماری رضا کے سوا پتہ بھی نہیں ہلنا چاہئے۔ کہیں دنیا کے کونے میں کچھ ہو جائے وہیں ان پر نظر ہوتی ہے اور آدمی حیران رہ جاتا ہے کہ کس قدر ان کو غلام بنانے کی عادت ہے۔ مگر حضور اکرم ﷺ تو غلاموں کو آزاد کرنے کے لئے آئے تھے۔

فرمایا "اس کی ایک سو نیکیاں لکھ لی جائیں گی اور ایک سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن شیطان سے اسے ایک پناہ حاصل ہو گی یہاں تک کہ شام ہو جائے۔" یہ دن کی دعائیں ہیں جو شام تک اسی طرح چلتی ہیں "اور کوئی شخص اس سے بہتر اعمال کے ساتھ حاضر نہیں ہو گا جن کے ساتھ یہ حاضر ہو گا سوائے اس کے کہ کوئی شخص اس سے زیادہ عمل بجالائے۔" اب "سوائے اس کے" میں کون مراد ہو سکتا ہے۔ بہت سے ہیں۔ جو درجہ بدرجہ مراد ہو سکتے ہیں۔ مگر میرے نزدیک تو اس میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ ہی مراد ہیں کیونکہ یہ سب کو دعا سکھا کر قرب الٰہی کا ایک طریقہ سمجھایا اور پھر یہ متنبہ کر دیا کہ ہاں ایسا شخص ہو سکتا ہے جو عمل میں تم سب سے بہت زیادہ ہو۔ حضور اکرم ﷺ کی انکساری کا طریق یہ تھا کہ اپنا ذکر الفاظ میں چھپا کر کیا کرتے تھے۔ پس میرے نزدیک یہاں بھی حضور اکرم ﷺ کا خود اپنے بارے میں ذکر ہے۔

ایک دوسری حدیث سنن ابی داؤد کتاب الادب سے لی گئی ہے (۔) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! مجھے کچھ ایسے کلمات پڑھنے کا حکم دیں جو میں صبح بھی پڑھوں اور شام بھی پڑھوں۔ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا کیا کرو۔ اے اللہ جو زمین و آسمان کو پیدا کرنے والا ہے غیب اور حاضر کو جاننا

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

ہے۔ ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کی مشرکانہ باتوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

"ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے۔" یہ دو طرفہ مضمون ہے جو مالک ہو اس کی ذمہ داری ہے کہ ربوبیت بھی کرے اور اس سے تمام بنی نوع انسان کو یہ سبق سیکھنا چاہئے کہ جہاں رب بنتے ہیں' جہاں مالک بنتے ہیں وہاں ربوبیت بھی کرو اور اگر ربوبیت کرتے ہو تو مالک بنو گے ورنہ نہیں۔ تو یہ دو طرفہ مضمون ہے۔ آنحضور ﷺ نے فرمایا یہ دعا جب تم صبح کرو اس وقت کرو اور جب شام ہو اس وقت کرو۔ "جب صبح کرو" یعنی جب تمہاری صبح ہو اس وقت بھی یہ دعا کیا کرو اور جب شام ہو پھر اس وقت بھی یہ دعا کیا کرو اور جب اپنے بستر پر لیٹو اس وقت بھی یہ دعا کیا کرو۔

ایک حدیث ابوداؤد کتاب الادب سے لی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا "تم سورة اخلاص اور بعد کی دو سورتیں صبح و شام تین بار پڑھا کرو۔ یہ ذکر تجھے ہر چیز سے بے نیاز کر دے گا یعنی اللہ تعالیٰ تمہاری تمام ضرورتوں کا متکفل ہو جائے گا۔" اب اس میں تین سورتوں 'قل ھو اللہ احد قل اعوذ برب الفلق' قل اعوذ برب الناس کا ذکر ہے اور یہاں تین مرتبہ فرمایا ہے' تین مرتبہ پڑھا کرو۔ تو جن لوگوں کے لئے لمبی دعائیں کرنا مشکل نہ ہو ان کو بھی چھوٹی چھوٹی دعائیں بھی سمجھا دی تھیں تاکہ ان دعاؤں کے ذریعہ سے وہ اعلیٰ درجات حاصل کریں۔

اب دیکھیں سو دفعہ یا تین سو دفعہ نہیں بلکہ تین دفعہ فرمایا ہے۔ تین دفعہ صبح بھی پڑھو اور شام کو بھی پڑھو لیکن ان تین دفعہ پڑھنے کے نتیجے میں تم اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہو گے اور پناہ میں آجاؤ گے کیونکہ یہ تینوں دعائیں شیطان کے شر سے بچنے کے لئے اور اس کے اثرات سے بچنے کے لئے ہیں۔ پس یہ مطلب نہیں ہے کہ منہ سے نکال دو یہ دعائیں اور وہی بات پوری ہو جائے گی۔ حضور اکرم ﷺ جو دعائیں کرنے کا حکم دیتے ہیں وہ تب مقبول ہوتی ہیں جب دل سے کی جائیں اور عمل سے بھی کی جائیں۔ تو بظاہر چھوٹی سی بات ہے تین دفعہ یہ دعائیں پڑھنا لیکن سارا دن کا عمل ان کی سچائی کو ثابت کرے گا اور سارے دن کا عمل ان کو جھٹلا بھی سکتا ہے۔ پس اگر یہ دعائیں کرو تو اللہ تعالیٰ ہر دوسری چیز کی ضرورت سے تمہارا متکفل ہو جائے گا۔ جن لوگوں کو دنیا کی مشکلات میں خدا کی پناہ چاہئے اموال کی کمی ہو' ضرورتیں ہوں' ان سب کے لئے یہی دعا آنحضور ﷺ نے فرمائی۔ یہ کافی ہو جائے گی اگر سچے دل سے کرو گے اور اس میں یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ تین دفعہ سے مراد یہ نہیں کہ صرف تین دفعہ پہ اکتفا کر جاؤ۔ تین دفعہ کم سے کم طاقت رکھنے والے انسان کے لئے ہے جس کو زیادہ کی توفیق ملے اس کو سارا دن یہ دعائیں کرنے کی توفیق ملے تو وہ سارا دن بھی کر سکتا ہے۔ چھوٹی سی دعائیں ہیں اور ان کا دائرہ بہت وسیع ہے۔

ایک مسلم کتاب الذکر والدعاء والتوبہ والاستغفار سے حدیث لی گئی ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب شام ہوتی تو یہ دعا کرتے اے اللہ میں تجھ سے اس رات کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں سستی اور کبر کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

"رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" رات کے شر میں موت بھی واقع ہو جاتی ہے اور اس شر میں وہ بات شامل ہے جیسا کہ آگے ایک حدیث میں اس کا ذکر ملے گا۔ پھر "سستی سے اور کبر کی برائی سے" سارا دن کام کرنے کے بعد انسان اپنا جائزہ لے سکتا ہے کہ میں نے کن معاملات میں سستی کی' کن موقعوں کو کھو دیا۔ تو جب یہ دعائیں کرے گا تو پھر اس کو توفیق ملے گی کہ آئندہ اس سستی سے بچے اور کبر کے لئے فرمایا کہ جو سمجھتا ہے کہ میں نے سستی نہیں کی اور بہت اچھا صرف ہوا' بہت بڑا کام کیا' اس کے دل میں تکبر پیدا ہو سکتا ہے تو اس کو بھی خدا کے حضور جھکنے کی نصیحت فرمائی گئی ہے کہ تم اپنی بڑائی نہ سمجھنا جو کچھ پایا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پایا ہے۔

آخر پہ ہے "اے اللہ میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" قبر کے عذاب سے متعلق آنحضور ﷺ نے بہت تاکید فرمائی ہے اور میں سمجھتا ہوں ایک دنیا کی بھی قبر ہے اور وہی قبر جو ہے وہ متمثل ہو جائے گی دوسری دنیا کی قبر میں۔ بہت سے انسان اپنی قبروں میں سوئے پڑے ہیں اور ان کو عذاب تو ہو رہا ہے لیکن ان کو اس وقت محسوس نہیں ہو رہا' جب وہ مریں گے تو اس قبر سے جس سے واپس آنا ممکن نہیں اس میں وہ محسوس کریں گے کہ زندگی بھر ہم نے اسی قبر میں گزاری تھی لیکن اس کے عذاب کو محسوس نہیں کیا یا بعض کرتے بھی ہوں گے تو چھپا کے کرتے ہوں گے۔ سینہ کو غیروں سے چھپا کر اسی قبر میں جلتے بھی رہتے ہیں۔ ایسے بہت سے واقعات ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں جن کو ہم خود سمجھتے ہیں کہ وہ اپنے سینوں کی قبروں میں جل رہے ہوتے ہیں اس لئے قبر کے عذاب سے پناہ کی دعا میں بہت اہتمام کرنا چاہئے۔ ہمیشہ قبر کے عذاب سے خواہ وہ زندگی کی قبر ہو یا مرنے کے بعد کی اس کے عذاب سے پناہ مانگنی چاہئے۔

پھر آنحضور ﷺ کے متعلق حضرت حذیفہؓ بن یمان بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ جب سونے کے لئے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے۔ میں تیرے نام ہی سے مرتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ ہی زندہ ہوتا ہوں اور جب اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف ہمارا اٹھایا جانا ہے۔

ایک بخاری کتاب الدعوات سے حدیث لی گئی ہے۔ براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: جب تو اپنے بستر کا قصد کرے تو یہ دعا پڑھا کر: اے اللہ! میں اپنے آپ کو تیرے حوالے کرتا ہوں۔ اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں' تیری طرف اپنا رخ کرتا ہوں اور رغبت اور خوف کی حالت میں تیرا ہی سہارا ڈھونڈتا ہوں۔ تیری مشیت کے خلاف کوئی پناہ یا نجات نہیں مل سکتی۔ اس کتاب پر جو تو نے اتاری ہے ایمان لاتا ہوں اور اس نبی پر بھی ایمان لاتا ہوں جسے تو نے بھیجا۔ پھر حضور نے فرمایا کہ اس دعا کی حالت میں اگر نیند میں ہی موت بھی واقع ہو جائے تو پھر تو گویا فطرت پر مرے گا۔

فطرت پر مرنے سے مراد یہ ہے کہ اس دعا کے ذریعہ سب گناہ معاف ہو جائیں گے اور نوزائیدہ بچہ جس طرح مرجاتا ہے اس طرح تو پاک و صاف مرے گا۔

ایک حضرت ابوہریرہؓ کی بخاری کتاب الدعوات میں روایت ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بستر پر آئے تو پہلے لحاف کو اندر کی جانب سے اچھی طرح جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس میں کیا چیز آگئی ہے۔

یہ دیکھیں کتنا خیال ہے اپنی امت کا آدمی حیران رہ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی نصیحتیں ہیں بڑے بڑے فوائد ہیں۔ بعض دفعہ بستروں میں سانپ گھس جاتے ہیں اور خاص طور پر

سندھ میں میں نے یہ تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ وہاں بہت ہی ضروری ہے کہ اپنے بستر کو جھاڑا جائے کیونکہ بعض دفعہ بچھو گھس جاتے ہیں بعض دفعہ سانپ گھس جاتے ہیں اور یہاں بھی اسلام آباد میں بعض دفعہ مکڑیاں بستر میں گھسی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس حدیث کی برکت سے میں ان سے بچتا ہوں۔ جب لحاف اٹھا کے دیکھتا ہوں تو اس وقت چلتے پھرتے جانور نظر آ جاتے ہیں۔ تو آنحضور ﷺ کے فرمودات دن رات ہماری حفاظت کر رہے ہیں۔ کوئی لمحہ نہیں جب حضور ﷺ کو (انسان) کی فکر نہ ہو، ہر پہلو سے ہر بات بیان فرما دی۔ دن رات درود بھیجیں آنحضور ﷺ پر تو اس کا بدلہ نہیں اتر سکتا۔ اللہ ہی ہے جو آپ پر رحمتیں فرمائے اتنی کہ بے حساب۔ حضرت مسیح موعود(-) نے آنحضور ﷺ پر درود بھیجنے کی جو تاکید فرمائی ہے یونہی نہیں بہت گہری حکمتیں ہیں اس میں۔

حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل نے کہا کہ ہم میں سے کوئی اگر سونے کا ارادہ کرے تو ابو صالح اسے حکم دیتے ہیں کہ اپنے دائیں پہلو پر لیٹے پھر یہ دعا پڑھے: اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب جو ہمارا اور ہر چیز کا رب ہے۔ اے دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے اور تورات اور انجیل اور فرقان کے نازل کرنے والے میں ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی چوٹی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ تو اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ اور تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ اور تو ظاہر ہے اور تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں۔ اور تو باطن ہے اور تجھ سے مخفی تر بھی کوئی چیز نہیں۔ ہماری طرف سے ہمارا قرض چکا دے اور ہمیں فقر سے مستغنی کر دے۔ اور یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے حضرت سہل بیان کیا کرتے تھے آنحضرت ﷺ تک اس روایت کو پہنچایا کرتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنن ابن ماجہ میں کتاب الدعاء میں مروی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم صبح اٹھو تو یہ دعا کیا کرو کہ اے اللہ! تیری ہی توفیق سے ہم نے صبح کی اور تیری ہی توفیق سے ہم نے شام کی اور تیرے ذریعہ ہی ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے ذریعہ ہی ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہم نے زندہ ہونے کے بعد اٹھ کر آنا ہے اور جب شام ہوتی تو آپ کہا کرتے تھے اے اللہ! ہم نے تیری توفیق کے ساتھ شام کی اور تیری توفیق سے ہم زندگی گزارتے ہیں اور تیرے ذریعہ ہی مرتے ہیں اور تیری طرف ہی واپس لوٹ کر آنا ہے۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا جو شخص رات کو اچانک بیدار ہونے پر یہ دعا پڑھے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اس کی ہے اور حمد کا بھی صرف وہی مستحق ہے اور وہ ہر ایک چیز کے کرنے پر قادر ہے۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اللہ پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور کسی کو برائی سے بچنے کی طاقت نہیں اور نہ نیکی بجالانے کی قوت ہے مگر اللہ کے ذریعہ سے۔ پھر یہ دعا کرے کہ اے اللہ مجھے بخش دے یا اس نے کوئی بھی دعا کی تو اس کی دعا قبول ہوگی۔ اگر وہ اٹھ کر وضو کرے اور نوافل ادا کرے تو اس کی نماز بھی مقبول ہوگی۔

یہاں یہ مراد نہیں ہے کہ جب بھی رات کو اچانک آنکھ کھلے اسی وقت اٹھ کے نوافل پڑھے۔ اس کا ذکر ایک اور حدیث میں بھی ملتا ہے کہ رات کو اٹھتے تھے یہ دعا کرتے تھے اور پھر سو جاتے تھے اور پھر تہجد کے لئے آپ اٹھا کرتے تھے اور پھر یہ دعائیں سب دوہراتے تھے۔ تو اس لئے یہ نہ کوئی سمجھ لے کہ جب بھی رات کو آنکھ کھلے، بعض لوگوں کی تین تین چار چار بار آنکھ کھلتی ہے تو اٹھتے ہی فوراً وضو کیا کریں اور تہجد پڑھا کریں۔ تہجد اپنے وقت پر ہی پڑھی جائے گی۔

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ جب تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو یہ دعا کرتے: اے میرے اللہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تو زمین اور آسمانوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا نور ہے۔ تو زمین و آسمان اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کا قیم یعنی قائم رکھنے والا ہے۔ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ اور تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت اور آگ اور (قیامت کی) گھڑی حق ہے۔ انبیاء حق ہیں اور محمد ﷺ حق ہیں۔ اے اللہ میں تیرا فرمانبردار ہوں اور تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تیری ہی طرف جھکتا ہوں۔ اور تیری دی ہوئی قوت سے ہی مخاصمت کرتا ہوں۔ اور تجھ سے ہی فیصلہ چاہتا ہوں۔ میرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے۔ میرے ظاہر و باطن کو بھی بخش دے۔ تو ہی ترقیات بخشنے والا ہے اور تو ہی محروم کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (بخاری کتاب الدعوات)

یہ روایت بھی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری ہی میں مروی ہے۔ کیونکہ دونوں صحابی تھے اس لئے رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہنا چاہئے۔ ابن عباس بھی صحابی اور حضرت عباس بھی صحابی۔ روایت ہے کہ میں نے آنحضور ﷺ کے ساتھ ایک رات حضرت میمونہؓ کے ہاں بسر کی۔ آنحضور ﷺ رات کو اٹھے اور قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر آپؐ نے چہرہ مبارک اور ہاتھ دھوئے۔ پھر آپؐ سوگئے۔ اس لئے وہ جو پہلی روایت تھی یہ روایت اس کی تشریح کر رہی ہے کہ ہر دفعہ اٹھنے پر تہجد نہیں پڑھی۔ فارغ ہوئے، چہرہ صاف کیا، ہاتھ دھوئے اور پھر سوگئے۔ کچھ دیر کے بعد پھر اٹھے اور مشکیزہ کے پاس تشریف لا کر اس کی رسی کھولی، وضو فرمایا..... راوی بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اے اللہ! میرے دل میں نور عطا فرما اور میری آنکھوں میں اور میرے کانوں میں نور عطا فرما۔ میری دائیں طرف اور میری بائیں طرف بھی نور عطا فرما۔ میرے اوپر اور میرے نیچے بھی نور عطا فرما۔ میرے آگے بھی نور عطا فرما اور پیچھے بھی نور عطا فرما۔ مجھے نور ہی نور عطا فرما دے۔

پس آنحضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے گویا مجسم نور کر دیا تھا لیکن اس کا یہ مطلب نہیں جس طرح (-) خیال کرتے ہیں کہ حضور انسان تھے ہی نہیں، جسم ہی نہیں تھا۔ صرف نور تھا سایہ بھی نہیں ہوا کرتا تھا۔ یہ محض آنحضور ﷺ کی پر حکمت باتوں کو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں بعد کے (-) علماء نے باتیں بنائی ہیں۔ آنحضورؐ نور تھے یعنی خدا کا نور تھا جو آپ کے جسم میں کھلا ہوا تھا۔ آپ کے دل پر اس نور کی حکومت تھی۔ آگے پیچھے، دائیں بائیں آپ ہی کا نور چلتا تھا یہاں تک کہ بعض صحابہ کو بھی آپ نے یہ نور عطا فرمایا۔ یعنی آپؐ کی برکت سے صحابہ بھی نور ہو گئے اور رات کو چلتے وقت بعض صحابہ نے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ ان کے پاس کوئی روشنی نہیں تھی لیکن ایک نور تھا جو ان کے چہرہ سے نکل کر آگے پڑ رہا تھا اور وہ اس روشنی میں قدم اٹھا رہے تھے۔ تو آنحضور ﷺ کا نور جیسا کہ قرآن کریم میں سورۃ نور میں ذکر آتا ہے آپؐ کے صحابہ کے گھروں میں بھی روشن ہوا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ اس زمانہ میں بھی آنحضور ﷺ ہی کی برکت سے وہی نور دوبارہ ہم سب میں روشن ہوگا۔

پھر آنحضور ﷺ کی ایک روایت بخاری کتاب الدعوات میں قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے انس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ام سلیمؓ نے نبی ﷺ سے عرض کی کہ یہ انس ہے یہ آپ کی خدمت میں رہے گا۔ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا "اے

اللہ اس کو بہت مال اور اولاد دے۔ اور جو تونے اسے عطا کیا ہوا ہے اس میں اس کے لئے برکت رکھ دے۔" تو اپنی خدمت کرنے والوں کے لئے آنحضور ﷺ بہت دعا کیا کرتے تھے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ یہ مسلم سے لی گئی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے یوم قریظہ کے دن حسان بن ثابت سے فرمایا مشرکین کی ہجو کرو جرائیل تمہارے ساتھ ہے۔

اب یہاں ہجو کا مضمون ہے حالانکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) لیکن یہاں ان کی ہجو ہے جو پہلے ہی خدا تعالیٰ کی ہجو کر رہے تھے۔ خدا اور اس کے پاک بندوں کی ہجو کر رہے تھے تو ان کی ہجو کرنا جائز ہے بلکہ اس کا حکم ہے اور فرمایا کہ جرائیل تمہاری مدد کرے گا۔

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود (۔) نے بھی جب دشمنوں کی ہجو کہی ہے یا ہجو کی ہے تو اس حدیث کے تابع کی ہے اس میں کوئی بھی برائی نہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس ہجو میں جرائیل سے آپ کی مدد فرمائی۔ چنانچہ جیسا کہ اس روایت میں ہے مشرکین کی ہجو کرو جرائیل تمہارے ساتھ ہے' حضرت حسان جب کفار کے جواب میں ہجو یہ اشعار پڑھتے تھے تو حضور ساتھ ساتھ فرماتے تھے میری طرف سے جواب دیتے جاؤ۔ اللہ روح القدس کے ذریعہ تمہاری مدد فرمائے۔

تو اس زمانہ میں بھی حضرت مسیح موعود (۔) آنحضور ﷺ کی طرف سے ہی ہجو کرتے تھے اور وہ جو عیسائیوں نے شور مچایا ہوا ہے وہ ہجو بھی ان کی شرارتوں کی وجہ سے کی گئی ہے اور آنحضور کی طرف سے آپ جواب دیا کرتے تھے اور آپ کی اس دعا کے تابع تھے' اس کے سائے تلے یہ ہجو کیا کرتے تھے کہ خدا تیری روح القدس سے مدد فرمائے۔

ایک روایت ترمذی کتاب الدعوات سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کسی مجلس سے اٹھتے تو آپ دعا کرتے اے میرے اللہ! تو ہمیں اپنا خوف عطا کر جسے تو ہمارے گناہوں کے درمیان روک بنا دے اور ہم سے تیری نافرمانی سرزد نہ ہو اور ہمیں اطاعت کا وہ مقام عطا فرما جس کی وجہ سے تو ہمیں جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین بخش کہ جس کی وجہ سے دنیا کے مصائب کو ہم پر آسان کر دے۔ جتنا یقین بڑھے اتنا ہی مصائب آسان ہو جاتے ہیں۔ اے میرے اللہ! ہمیں اپنے کانوں' اپنی آنکھوں اور اپنی طاقتوں سے زندگی بھر صحیح صحیح فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں اس کی بھلائی کا وارث بنا۔ اور جو ہم پر ظلم کرے اس سے تو ہمارا انتقام لے۔ جو ہم سے دشمنی رکھتا ہے اس کے برخلاف ہماری مدد فرما۔ اور دین میں کسی ابتلا کے آنے سے بچا اور ایسا کر کہ دنیا ہماری سب سے بڑا غم اور فکر نہ ہو اور نہ دنیا ہمارا مبلغ علم ہو اور ایسے شخص کو ہم پر مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے اور مہربانی سے پیش نہ آئے۔

یہ حدیث ریاض الصالحین کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کے والد حصین کو یہ دو کلمات سکھائے تھے جس سے وہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ مجھے میری ہدایت کے ذرائع الہام کرا اور میرے نفس کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔

الهمها فجورها و تقوٰها کا مضمون ہی ہے جو حضور اکرم ﷺ نے یہاں بیان فرمایا ہے۔

ایک حدیث مسلم کتاب الذکر والدعاء سے حضرت سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص بیان کرتے ہیں کہ میں نے خولہ بنت حکیم السلمیة کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو کوئی کسی گھر میں قیام پذیر ہو' پھر اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگے جو اس نے پیدا کی ہے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔ یہاں تک کہ وہ اپنے اس گھر سے رخصت ہو جائے۔

اس کے ترجمہ میں میرا خیال ہے کچھ نقص رہ گیا ہے۔ اصل میں یہاں مسافر کا ذکر چل رہا ہے۔ من نزل منزلا ثم قال اعوذ بکلمات الله التامات من شر ما خلق حتّٰی یرتحل من منزله۔ تو صاف نظر آتا ہے کہ یہاں مسافروں کو دعا سکھائی گئی ہے جس منزل پر بھی اتریں وہاں یہ دعا کیا کریں۔ تو ہر منزل کے اپنے اپنے شر ہوتے ہیں۔ ان سے اللہ تعالیٰ اسے بچائے گا اور پھر جب وہ دوبارہ سفر اختیار کریں تو پھر یہی دعا دہرایا کریں۔ جتنی منزلیں طے کرنی ہیں ہر منزل پر یہی دعا جاری رہے۔

ابو داؤد کتاب الجہاد باب فی الدعاء۔ حضرت عبد اللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تو فرماتے: میں اللہ کے پاس تمہارے دین' تمہاری امانتداری اور تمہارے اچھے اعمال کو بطور امانت رکھتا ہوں۔

اب لشکر کو جہاد کے لئے روانہ کر رہے ہیں اور بظاہر یہ انسان سوچتا ہے کہ اللہ تمہیں ہر شر سے بچائے دشمنوں سے مگر جو شہید ہو وہ تو ہر شر سے بچ گیا۔ پس آنحضور ﷺ ان کو زندگی کی دعائیں نہیں دیا کرتے تھے بلکہ جو امانتیں ان کے سپرد تھیں ان امانتوں کی حفاظت کی ذمہ داری ادا کرنے کی دعا کیا کرتے تھے تاکہ جب وہ جان آفریں کے سپرد اپنی جان کریں تو شہادت کی موت امانت کا بوجھ اٹھائے ہوئے' اس کا حق ادا کرتے ہوئے واقع ہو۔ پس اس پہلو سے یہ حدیث دوبارہ سن کے سمجھیں "تمہارے دین' تمہاری امانت داری اور تمہارے اچھے اعمال کو بطور امانت رکھتا ہوں۔"

اب ثبات قدم کے تعلق میں بعض دعائیں۔ مسند احمد بن حنبل میں یہ روایت ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضور ﷺ جب بھی اپنا سر آسمان کی طرف اٹھاتے تو یہ دعا کرتے: اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنی اطاعت پر قائم رکھ۔

پس آنحضور ﷺ جن کو سب سے زیادہ ثبات قدم عطا فرمایا گیا تھا آپ بھی دعاؤں سے غافل نہیں تھے اور جانتے تھے کہ یہ ثبات قدم اللہ ہی کی وجہ سے مجھے ہے اور وہ لوگ جن کی زندگی الٹتی پلٹتی رہتی ہے کبھی شر سے مارے جاتے ہیں کبھی خیر کے نتیجے میں مارے جاتے ہیں ان کو خصوصیت سے یہ دعا کرتے رہنا چاہئے۔

ایک روایت ابو داؤد کتاب الصلوٰۃ باب مایقول اذا خاف قومًا۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ کو جب کسی دشمن کے حملہ کا ڈر ہوتا تھا تو آپ یہ دعا مانگتے: "اے اللہ ہم تجھے ان کے سینوں میں کرتے ہیں۔" یعنی تیرا رعب ان کے سینوں میں بھر جائے۔ "اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔"

یہ بہت ہی ضروری دعا ہے جو آجکل کے حالات میں خصوصاً پاکستان میں جو مظلوم ہیں ان کے حق میں کرنی چاہئے اور میں کبھی بھی اس سے غافل نہیں رہتا اور ہمیشہ اس کا بہت اچھا اثر دیکھا ہے۔ غیر معمولی طور پر اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے اور بظاہر جن کے شر سے پناہ کی کوئی صورت نہیں ہوتی جب خدا کو ان کے سینوں میں داخل کریں یعنی خدا کے رعب ان کے سینوں میں بھریں تو پھر بعض دفعہ کایا پلٹ جاتی ہے۔ تو یہ دعا آج کل

کے حالات میں خصوصیت سے پاکستان کے مظلوم احمدیوں کے حق میں کرنی چاہئے۔ باقی دنیا میں بھی جو کچھ ہو رہا ہے بنگلہ دیش میں ' ہندوستان میں ' سب جگہ یہی دعا ہے جو ہماری طرف سے ان کے لئے ایک ڈھال بن جائے گی۔

مسلم کتاب الجہاد میں حضرت عبداللہ بن عوفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دنوں میں جبکہ آپ کو ایک دشمن سے جنگ لڑنا تھی سورج ڈھلنے کا انتظار کیا اور پھر آپ کھڑے ہوئے اور بطور نصیحت فرمایا: اے لوگو! دشمن سے مڈھ بھیڑ کی آرزو نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ سے خیروعافیت کی دعا مانگو لیکن جب تم کو دشمن کا مقابلہ کرنا ہی پڑے تو صبر کا مظاہرہ کرو اور سمجھ لو کہ جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا مانگی۔ اے اللہ! تو کتاب نازل کرنے والا ہے ' بادلوں کو چلانے والا ہے ' دشمن کی جمعیتوں کو شکست دینے والا ہے سو تو اس دشمن کو شکست دے اور ان کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

اب بادلوں کو چلانے کا اس میں کیا ذکر آیا۔ کتاب نازل ہوتی ہے آسمان سے اور بادل رحمت کی بارشیں بھی برساتے ہیں روحانی طور پر اور دنیاوی طور پر بھی مردہ زمینوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور بادلوں میں بجلیاں کڑکتی ہیں اور ان لوگوں کو بھسم کردیتی ہیں جن کو خدا تعالیٰ کی تقدیر چاہے کہ بھسم کردے۔ تو اس لئے کوئی کلمہ بھی اپنے مقام سے ہٹا ہوا نہیں۔ کتاب کے نزول کے ساتھ ہی آسمان کی طرف سے بادلوں کا چلنا اور ان کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی روحانی برکتیں اور کتابوں کا نزول ان سب کی طرف حضور کی توجہ ہوئی اور پھر دشمن کو ان بجلیوں سے بھسم کردے جو آسمان سے تیرے فضل کے اظہار کے لئے نازل ہوا کرتی ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بخاری میں روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی کسی تکلیف کے پہنچنے کی وجہ سے موت کی خواہش نہ کرے اگر بہرحال موت کی تمنا کرنا ہی چاہے تو یہ دعا کرے کہ اے اللہ جب تک میرے لئے زندگی بہتر ہے مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لئے موت بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔

پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسلم میں یہ روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے خدائے واحد کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے اپنے لشکر کو تقویت بخشی اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور احزاب کو مغلوب کیا۔

پھر بخاری میں حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ بدر کے روز آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کہ آپ ایک خیمہ میں موجود تھے آپ یہ دعا کر رہے تھے: "اے اللہ میں تجھے تیرے عہد اور وعدہ کا واسطہ دیتا ہوں ' اے اللہ! اگر تو چاہے تو آج کے بعد تیری عبادت نہیں کی جائے گی۔

یعنی عبادت کا معراج آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے اور آپؐ کے صحابہ تھے۔ اگر وہ مٹ جاتے تو عبادت کا مضمون ہی دنیا سے غائب ہو جاتا۔ یہ ایک امکان کی بات نہیں یہ دعا کرنے کا ایک گر ہے ' التجا کا ایک طریقہ ہے جو سب سے زیادہ مسلمانوں کو جنگ بدر میں بچانے کا موجب بنا۔

خیمہ میں آنحضورؐ دعا کر رہے تھے اور شدت گریہ سے چادر سر سے اترتی جاتی تھی اور حضرت ابوبکر چادر کو پھر سیدھا کر دیتے تھے ' اوپر رکھ دیتے تھے۔ آخر انہوں نے آپؐ کا ہاتھ پکڑ کر عرض کی کہ اے اللہ کے رسول! اب بس کیجئے ' آپ نے اللہ کے حضور بہت عاجزانہ تضرعات کرلی ہیں۔ حضور اس وقت زرہ پہنے ہوئے تھے اسی حالت میں خیمہ سے باہر آئے اور فرمایا جمعیتیں شکست کھائیں گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں گی بلکہ ساعت ان کے وعدہ کی گھڑی ہے اور ساعت بہت ہلاکت خیز اور تلخ ہے۔ یہ وہ پیشگوئی تھی جو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس وقت فرمائی اور بعینہ لفظاً لفظاً پوری ہوئی۔

حضرت مسیح موعود (۔) کا ایک اقتباس پڑھ کر میں اب اس خطاب کو ختم کرتا ہوں۔ حضور (۔) فرماتے ہیں۔ "انسان کو مشکلات کے وقت اگرچہ اضطراب ہوتا ہے مگر چاہئے کہ توکل کو کبھی ہاتھ سے نہ دے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بدر کے موقع پر سخت اضطراب ہوا تھا چنانچہ عرض کرتے تھے یا رب ان اھلکت ھذہ العصابۃ فلن تعبد فی الارض ابدا۔ مگر آپؐ کا اضطراب فقط بشری تقاضا سے تھا کیونکہ دوسری طرف توکل کو آپ نے ہرگز ہاتھ سے نہیں جانے دیا تھا۔ آسمان کی طرف نظر تھی اور یقین تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ یاس کو قریب نہیں آنے دیا تھا۔ ایسے اضطرابوں کا آنا تو انسانی اخلاق اور مدارج کی تکمیل کے واسطے ضروری ہے مگر انسان کو چاہئے کہ یاس کو پاس نہ آنے دے کیونکہ یاس تو کفار کی صفت ہے۔ انسان کو طرح طرح کے خیالات اضطراب کا وسوسہ ڈالتے ہیں مگر ایمان ان وساوس کو دور کر دیتا ہے۔ بشریت اضطراب خریدتی ہے اور ایمان اس کو دفع کر دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن ص 133)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 9 جون 2000ء)

رپورٹ: مرزا فرحان معین صاحب۔
مہتمم اطفال بیلجیئم

مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کی تربیتی کلاس

بیلجیئم میں سکول کی چھٹیوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیئم کے تحت احمدیہ مشن ہاؤس بیت السلام برسلز میں 14 تا 18 اپریل تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔ اس پانچ روزہ کلاس میں سکولز میں پڑھنے والے اطفال و خدام شامل ہوئے۔

پروگرام کے مطابق 14۔ اپریل بروز جمعہ لوکل نماز جمعہ اور ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ کے بعد اس کلاس کا باقاعدہ افتتاح محترم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بیلجیئم کی صدارت میں ہوا۔ اس کلاس میں نماز سادہ و باترجمہ اور قرآن کریم کے صحیح تلفظ کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ معیار کے مطابق بچوں کو دو یا تین تین گروپس میں تقسیم کیا جاتا رہا۔ اور ہر گروپ کو ایک ایک استاد ان کے معیار کے مطابق پڑھاتا ' سبق بار بار دہراتا اور پھر سب سے سبق سنتا۔ یوں وہ چھوٹے بچے جنہیں نماز سادہ مکمل یاد نہ تھی انہیں نماز سادہ یاد کرانے کی کوشش کی گئی اور جنہیں تمام نماز باترجمہ یاد نہ تھی انہیں ترجمہ یاد کروایا گیا۔ بعض کو دعاء قنوت بھی مکمل باترجمہ یاد کروائی گئی۔ اور قرآن کریم کی صحت تلفظ کی مشق کے علاوہ بڑے بچوں کو سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات بھی یاد کروائی گئیں۔ چھوٹے بچوں نے بھی کچھ نہ کچھ آیات یاد کیں۔ اس کے علاوہ بچوں کے علم میں اضافہ اور تربیتی نقطہ نظر سے سات لیکچرز بھی دئے گئے جو درج ذیل موضوعات پر تھے۔ سیرت حضرت مسیح موعود ' ضرورت امام ' امام مہدی و مسیح موعود کی آمد ' وفات مسیحؑ ' ختم نبوت اور یورپین معاشرہ کی اچھائیاں و برائیاں۔ لیکچرز کے علاوہ چلڈرنز کارنر کے نام سے ایک پروگرام بھی رکھا گیا۔

روزانہ کا پروگرام نماز فجر سے شروع ہوتا اور درس کے بعد بیت الذکر میں ہی سب تلاوت قرآن کریم کرتے۔ ناشتہ کے بعد 9 بجے کلاس شروع ہوتی۔ تمام نمازیں باجماعت ادا کی جاتیں۔ ہر روز شام کو کھیل کا وقفہ ہوتا جس میں فٹ بال اور کرکٹ کھیلا جاتا۔ آخری دن نماز مغرب و عشاء کے بعد سوال و جواب کی مجلس کا انعقاد کیا گیا۔

آخری دن بچوں کو پکنک منانے کے لئے برسلز سے تقریباً 20 کلومیٹر دور ایک جگہ Hofstad کے ایک بڑے تفریحی پارک میں لے جایا گیا۔ اس کلاس میں کل 37 طلباء شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 16۔ جون 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول کا شاندار نتیجہ میٹرک

○ میٹرک کے امتحان میں گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول چناب نگر (ربوہ) کے سائنس گروپ کی طالبہ عزیزہ حبہ الرحمن بنت مکرم ناصر احمد صاحب ضلع جھنگ میں 753 نمبر لے کر سوم اور اپنے سکول میں اول رہیں۔ آرٹس گروپ میں عزیزہ ربیعہ ناصر بنت مکرم ناصر محمود عباسی صاحب 693 نمبر لے کر ضلع جھنگ میں دوم اور اپنے سکول کے آرٹس گروپ میں سوم رہیں۔ سائنس گروپ میں 51 طالبات شامل ہوئیں ان کا رزلٹ سو فیصد رہا۔ سائنس گروپ میں قدسیہ بنت اطہر احمد نے 711 نمبر لے کر سکول میں دوسری اور عزیزہ عظمیٰ ثروت بنت مکرم صفی اللہ صاحب نے 698 نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی۔

یاد رہے کہ کھیل کے میدان میں بھی سکول کا معیار بہت اعلیٰ ہے۔ رواں سال میں پنجاب جونیئر سپورٹس چیمپئن شپ کی جانب سے سکول کی بہترین کارکردگی کی بناء پر سکول کی ہیڈ مسٹرس صاحبہ کو گولڈ میڈل عطا کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبیداللہ صاحب واہلہ چک نمبر 88 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 2000-7-12 کو رات ساڑھے دس بجے دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ مورخہ 2000-7-13 کو 11 بجے دن آپ کا جنازہ مکرم منیر احمد صاحب رشید مربی حلقہ 99 شمالی نے پڑھایا اور تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

نکاح

مکرم فاروق احمد بسرا صاحب (لیکچرار ایف سی کالج لاہور) ابن مکرم چوہدری منظور حسین بسرا صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ ساریہ محمود صاحبہ بنت محترم چوہدری ایاز محمود باجوہ صاحب کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپیہ حق مہر پر محترم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 7- جولائی 2000ء کو بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ مکرم فاروق احمد بسرا صاحب مکرم حاجی بلند بخش بسرا صاحب کے پوتے اور چوہدری غلام قادر باجوہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ بابرکت کرے۔

ولادت

○ مکرم عبدالاعلیٰ رشید صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2000-7-8 کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام سدید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری لطیف احمد کاہلوں صاحب چک نمبر 33/R-B دھاروالی کا نواسہ ہے اور مکرم رشید احمد ضیاء صاحب کارکن دارالقضاء کا پوتا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم سلسلہ باعمر اور سعادت مند بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد رمضان صاحب مرحوم بدر کالونی بادامی باغ لاہور مورخہ 2000-6-29 کو وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کا جسد خاکی اگلے روز ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز فجر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم ڈاکٹر یعقوب احمد ساجد صاحب کی والدہ تھیں۔

مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پورے بھارت میں آگ لگادوں گا

بھارت کے انتہا پسند ہندو لیڈر بال ٹھاکرے نے دھمکی دی ہے کہ اگر مجھ پر مسلمانوں کے قتل عام کا مقدمہ چلا تو پورے بھارت کو آگ لگادوں گا۔ مہاراشٹر کی حکومت نے میرے خلاف مقدمہ چلانے کی اجازت دیکر ایک بڑی بارودی سرنگ کو آگ لگا دی ہے۔ جس میں پورا بھارت جلے گا۔ دریں اثناء معلوم ہوا ہے کہ بال ٹھاکرے کے خلاف مقدمہ چلانے کے اعلان کے ساتھ ہی جنونی ہندوؤں نے بمبئی میں لوٹ مار شروع کردی اور زبردستی دکانیں بند کرادیں۔

روسی صدر کی بھارت کو دھمکی

روس کے صدر ولادی میر پیوٹن نے بھارت کو دھمکی دی ہے کہ اگر روسی پائلٹ رہا نہ کئے گئے تو دورہ بھارت منسوخ کر دوں گا۔ عمر قید پانے والے پانچ پائلٹوں کو کچھ ہوا تو بھارت کو سنگین نتائج بھگتنے ہونگے۔ برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے سینئر روسی اہلکار کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ اگر پائلٹ رہا نہ ہوئے تو صدر پیوٹن کا اکتوبر کا دورۂ بھارت منسوخ ہو سکتا ہے۔ یہ پائلٹ 1995ء میں مغربی بنگال میں ہوائی جہاز کے ذریعہ اسلحہ گرانے کے الزام میں گرفتار ہیں اور بھارت کی جیلوں میں عمر قید بھگت رہے ہیں۔

کیمپ ڈیوڈ مذاکرات کا ایک اور دور ختم

مشرقی وسطیٰ میں پائیدار امن کے قیام کیلئے سہ فریقی سربراہ مذاکرات کا دوسرا دور بھی بغیر کسی پیش رفت کے ختم ہو گیا۔ ایک دن کے وقفے کے بعد صدر کلنٹن نے یاسر عرفات اور ایہود بارک کے ساتھ بات چیت کا ایک دور کیا۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ کیمپ ڈیوڈ کی حالیہ بات چیت تاریخ کی مشکل ترین صورت حال کی ترجمان ہے۔ تاہم انہوں نے مذاکرات کے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔ مبصرین نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ سربراہ کانفرنس کسی نتیجہ کے بغیر ختم ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ادھر غزہ اور مغربی کنارے کے علاقے میں قیام امن کیلئے فلسطینیوں نے مظاہرے کئے اور مقبوضہ بیت المقدس کی بازیابی کیلئے نعرے لگائے۔

روس اور چین کا امریکہ کے خلاف اتحاد

امریکہ کے میزائل کے دفاعی نظام کی تیاری کے خلاف روس اور چین نے امریکہ کے خلاف اتحاد کر لیا ہے۔ روسی وزیر خارجہ نے کہا کہ میرے ملک اور چین امریکی دفاعی نظام کی مخالفت پر متحد ہیں اور متحد رہیں گے۔

روسی فوجی ٹرین اڑادی

چیچن جانبازوں نے روسی فوجی ٹرین دھماکوں سے اڑا دی۔ ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ بارودی سرنگوں کے تین دھماکے گروزنی سے 20 کلومیٹر دور ہوئے۔ مجاہدین نے گروزنی اور گرومز کو آزاد کرانے کیلئے دھماکوں کا اعلان کیا تھا۔ حالیہ واقعے میں ایک روسی فوجی ہلاک ہوا جبکہ چھ زخمی ہوئے۔

چھپ کر آنے والے 22 ہلاک

امریکہ میں چھپ کر داخل ہونے والے 22 تارکین وطن ڈوب کر ہلاک ہو گئے۔ یہ لوگ گوئٹے مالا سے کشتی کے ذریعے میکسیکو سٹی جا رہے تھے کہ سمندر میں طوفان نے آلیا۔ تمام لاشیں نکال لی گئیں۔

اسرائیل کی جوابی کارروائی کی دھمکی

اسرائیل نے ایرانی میزائل کے تجربے پر جوابی کارروائی کی دھمکی دے دی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم ایہود بارک نے کہا کہ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھ سکتے۔ شہاب تھری کا بھرپور جواب دیں گے۔

سیرالیون میں قیدی فوجی فرار ہو گئے

سیرالیون میں عالمی امن فوج کے 220 اہلکار باغیوں کے کیمپ سے فرار ہو گئے۔

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS
& all type of required Screen Printing
Township. Lhr. Ph. 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yahoo.com

نور ہوم اپلائنسز
فون (051) 451030-428520
فیکس 422193
مینوفیکچرر و ڈیلر - روم کولرز - واشنگ مشین - گیزر - کوکنگ رینج اور ہیٹر وغیرہ
پروپرائٹر :- محمد سلیم منور
31/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی

لاہور میں آپ کا اپنا پرنٹنگ پریس
کمپیوٹرائزڈ ڈیزائننگ سے پرنٹنگ جاب مکمل ہونے تک کی سہولت
سلور لنک پرنٹرز
اعلیٰ کوالٹی پرنٹرز
جدید مشینری سے آراستہ۔ وقت کی بچت کمپیوٹرائزڈ اردو، انگلش، عربی، فارسی کمپوزنگ کی سہولت
کتب، 4 کلر بروشرز، لیٹر پیڈ، وزٹنگ کارڈز، بل بکس، انوائس فارم، میمورنڈم، شادی کارڈز، کیلنڈرز، ڈائریاں، آفس سٹیشنری وغیرہ کی پرنٹنگ مناسب ریٹ اور بہترین کوالٹی میں کروانے کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے صرف ایک فون پر ہمارا نمائندہ آپ کے پاس حاضر ہوگا۔
343
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور زیرو واپڈا سب ڈویژن آفس رائل پارک لاہور فون / فیکس: 92-42-6369887

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 17 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
منگل 18 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-16
بدھ 19۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-37
بدھ 19۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-13

ٹرین میں بم دھماکہ 10 جاں بحق

حیدر آباد ریلوے اسٹیشن پر مہران ایکسپریس میں بم کا دھماکہ ہونے سے 10۔افراد جاں بحق ہوگئے پانچ نے موقعہ پر دم توڑا جبکہ دو ہسپتال جاتے ہوئے اور تین ہسپتال جا کر انتقال کر گئے۔ 45 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ میرپور خاص سے کراچی جانے والی یہ ٹرین حیدر آباد سے 6 بجکر 50 منٹ پر روانہ ہوئی ہی تھی کہ پچھلی بوگی میں بم خوفناک دھماکہ سے پھٹ گیا۔ بوگی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ انسانی اعضاء بکھر کر دور جا گرے۔ جاں بحق ہونے والوں میں سے 6۔ افراد کا تعلق کراچی اور حیدر آباد کے دو گھرانوں سے ہے۔ حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین کیلئے ایک ایک لاکھ اور زخمی ہونے والوں کے لئے 50'50 ہزار روپے امداد کا اعلان کیا ہے۔ بم دو پونڈ وزنی تھا۔ سوار ہونے والا ادھیڑ عمر شخص سیٹ کے نیچے بوری رکھ کر چلا گیا۔ بم دیسی ساخت کا تھا اور اسمیں ٹائمر لگا ہوا تھا۔

سرگودھا میں "را" کا ایجنٹ گرفتار

سرگودھا کی رہائشی کالونی استقلال آباد میں گذشتہ رات ایک مشکوک شخص کو گرفتار کر لیا گیا ذرائع کے مطابق پکڑا جانے والا شخص بھارتی دہشت گرد تنظیم "را" کا ایجنٹ ہے۔ وہ خود کو ملٹری ملازم ظاہر کر رہا تھا۔

آئین کی اسلامی دفعات پی سی او میں شامل

ایک حکومتی نوٹیفیکیشن کے مطابق اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی اسلامی دفعات کو پی سی او (عبوری آئینی حکم) میں شامل کر دیا گیا ہے۔

مذہبی جماعتوں کا اظہار تشکر

مذہبی جماعتوں نے پی سی او میں اسلامی دفعات شامل کرنے پر چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ اس حکم سے آئین میں کمی کو پورا کر دیا گیا۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ اس آرڈر سے حکومت کی اسلام سے وابستگی ظاہر ہوگئی یہ علماء کی فتح ہے۔ حافظ سعید نے کہا کہ اب حکومت شریعت بھی نافذ کر دے۔ اللہ وسایا نے کہا کہ ابھی سودی نظام کا خاتمہ باقی ہے۔ ڈاکٹر اسرار نے کہا کہ مطالبہ مان لیا گیا۔ دیگر علماء نے بھی اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔

پنجاب کے ترقیاتی ادارے توڑنے کا فیصلہ

حکومت نے پنجاب کے ترقیاتی ادارے توڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ان کا کام اور عملہ بلدیہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ یہ ڈویلپمنٹ اتھارٹیاں اپنا کام پورا کرنے میں ناکام رہیں بلکہ 20۔ ارب 63 کروڑ روپے کی مقروض ہوگئیں۔

میری جدوجہد منفی کردیں تو باقی کیا رہ جاتا ہے

بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ میں نے کبھی نہیں کہا کہ مجھے پارٹی کا سربراہ بنا دیں۔ لیکن اگر خدا نے ذمہ داری ڈال دی تو بھاگ کر کہاں جاؤں گی۔ اگر میں ڈسپلن کو دیکھتی تو پارٹی کہاں رہ جاتی۔ ایک بار پھر سرپرائز دوں گی۔ اب تک کی جدوجہد سے میری سرگرمیاں منفی کر دیں تو پیچھے کیا رہ جاتا ہے۔ پارٹی کو مضبوط اور فعال بنانے کیلئے سرگرم ہوئی ہوں۔ کسی سے گلہ شکوہ نہیں۔ خود سوؤں گی نہ کسی کو سونے دوں گی۔ نحوست کے سائے چھا چکے ہیں۔ کاروان تحفظ پاکستان روکا نہیں جا سکتا۔ عدلیہ ہی ملک بچا سکتی ہے۔ انہوں نے مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر بھارت سے تجارت مسترد کر دی اور گیس پائپ لائن سے بھارت کو ایرانی گیس دینے کا منصوبہ بھی مسترد کر دیا۔

حکومت پسپا ہوگئی

اسلامی دفعات کو پی سی او کا حصہ بنانے پر تبصرہ کرتے ہوئے بیگم کلثوم نواز نے کہا کہ یہ حکومت کی پسپائی اور عوام کی جیت ہے۔ جماعت اسلامی کے رہنمائے کہا کہ امید ہے کہ حکومت باقی مطالبات بھی تسلیم کر لے گی۔ پروفیسر غفور نے کہا کہ جمعہ کی چھٹی بھی بحال کی جائے۔

متوفی زمینداروں کا قرضہ معاف

زرعی بینک نے اعلان کیا ہے کہ 50 ہزار تک کا قرضہ حاصل کرنے والے کاشتکاروں کی موت کی صورت میں ان کا قرضہ معاف کر دیا جائے گا۔

کنٹرول لائن پر فائرنگ

کنٹرول لائن پر بھارتی فائرنگ سے ایک ہی خاندان کی تین خواتین شہید ہوگئیں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ پاک فوج کی کارروائی سے دشمن کی توپیں خاموش ہوگئیں۔

حکومت اور واپڈا کی ضد

واپڈا کے چیئرمین بجلی کے نرخ بڑھانے پر زور دے رہے ہیں جبکہ چیف ایگزیکٹو اعلان کر چکے ہیں کہ بجلی کی قیمت میں اضافہ نہیں ہوگا۔ حکومتی فیصلے کے خلاف واپڈا کے بیانات نے حکومت کیلئے مشکلات پیدا کر دی ہیں۔

ٹیلی فون کے نرخ بڑھانے کی اجازت

محکمہ ٹیلی فون نے فون کے نرخ بڑھانے کی اجازت طلب کر لی ہے۔ ٹیلی فون کا لائن رینٹ اور کنکشن فیس بڑھانے اور لوکل کال کا دورانیہ پانچ منٹ سے کم کر کے تین منٹ کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

نواز شریف اور والدین کے خلاف ریفرنس

نواز شریف اور انکے والدین کے خلاف ایک ریفرنس دائر کیا جا رہا ہے جس میں سوال کیا گیا ہے کہ رائے ونڈ محل بنانے کیلئے رقم کہاں سے آئی۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

سمارٹ الیکٹریکل انٹر پرائزز
P.A. 'C.C.T.V. سسٹم سیکیورٹی سسٹم۔سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ اسلام آباد
فون 051-2650347

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384, 5712119
ناغہ بروز جمعہ . اتوار کو کھلی رہتی ہے

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

پلاسٹک، چینی، شیشے اور مٹی کے برتنوں پر
محدود مدت کیلئے سیل جاری ہے
سیل سیل سیل
نیز اچار کیلئے اعلیٰ کوالٹی کے مرتبان دستیاب ہیں
ذکی کراکری اینڈ پلاسٹک سٹور
بانو بازار اقصیٰ روڈ ربوہ فون رہائش 211751

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، بائیوکیمک ادویات، گولیاں ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں اور ڈراپر ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔ نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس دستیاب ہے۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ پاکستان
فون نمبر کلینک 771 ۔ ہیڈ آفس 213156

MUJTABA INTERNATIONAL
EXPORTER OF TEXTILES, LEATHER, AND SPORTS PRODUCTS
284-W, DEFENCE SOCIETY, LAHORE, PAKISTAN.
TEL: (92-42) 6668281, 5724654, 5823482
FAX: (92-42) 5730970 Email: mujtaba_99@yahoo.com

CPL 61